# جنوبی ایشیا میں قومی انسانی حقوق کے اداروں کو ایل جی بی ٹی آئی کیو عوام کو درپیش انسانی حقوق کی پامالیوں کی اطلاع دینے کا طریقہ

**گلوسری**

انسانی حقوق ہر انسان کا بنیادی حق ہے-انسانی حقوق میں جینے کا حق،جسمانی طور پر محفوظ،ہر ایک کے ساتھ مساوی سلوک،پرائیوسی کا حق،ایک دوسرے کو ملنے کی باہمی ربط کی آزادی،اظہار رائے کی آزادی اور غیر منصفانہ حراست سے حفاظت شامل ہیں-

ایل جی بی ٹی آئی کیو سے مراد ہم جنس اور مخنث افراد ہیں-یہ لفظ ایسے لوگوں کی نشان دہی کرتا ہے جن کے مختلف جنسی رجحنات اور مختلف صنفی شناخت ہوتی ہے-ان لوگوں کے لیے جنوبی ایشیا میں مختلف مقامی اصطلاحات کا استعمال کیا جاتا ہے-مثال کے طور پر ہیجرا، خواجہ سرا، کوتھی اور میتھی-

شکایات سے مراد وہ تحریری او زبانی بیانات ہیں جو ایسے سانح کی تشریح کرتے ہیں جس میں انسانی حقوق ک تردید ور تضحیک موجود ہو- اور ایسی اطلاعات شامل ہیں جیسے کیا ہوا،تضحیک کیسے ہوئی،تضحیک کرنے والا کون ہے اور بہت سارے اور واقعات کی تفصیلات شامل ہیں-

شکایت کنندہ وہ شخص ہے جو شکایت کرتا ہے-

تضحیک کنندہ وہ شخص ہےجو دوسرے شخص کےانسانی حقوق کی تضحیک کرتا ہے-

**١- قومی انسانی حقوق کے اداروں(این ایچ آر آئی) کا کیا کردار ہے؟**

این ایچ آر آئی کے ادرے وہ ایجنسیاں ہیں جن کو اپنے ممالک میں افراد کی انسانی حقوق کی حفاظت کی ذمہ داری تمام افراد کے انسانی حقوق ہوت ہیں-یہ انسانی حقوق ورثے میں افراد کو ملتے ہیں اور آزادی اور وقار سے رہنے کے لیے ضروری ہیں-

اور یہ واضح طور پر بین الاقوامی معاہدوں میں شامل ہیں جن کو ممالک نے اپنے آئین میں شامل کیا ہے اور جن کا مقصد اپنے ممالک کے لوگوں کی حفاظت کی یقین دہانی کرنا ہے-

یہ وہ انسانی حقوق ہیں جن کی حفاظت کی ذمہ داری قومی انسانی حقوق کے اداروں کی ہےجو کہ مبینہ خلاف ورزی کی تحقیق اور خلاف ورزی کرنے والے کے لیے سزا کی سفارش کرتے ہیں-

عموماً یہ قومی انسانی حقوق کے ادارے ایسے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیق کرتے ہیں جوکہ سرکاری ملازمین سے سرزد ہوئی ہیں-مثلاً پولیس، حکومتی ملازم اور عوامی حکام سے سرزد ہوئی ہیں-البتہ بعض اوقات قومی انسانی حقوق کے ادارے نجی شعبے میں ہونے والی خلاف ورزیوں کو بھی سلجھانے کے لیے متحرک ہوتے ہیں-

**٢- ایل جی بی ٹی آئی کیو کے لوگوں کو کونسے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا ہے؟**

سب لوگوں کی طرح اگر ایل جی بی ٹی آئی کیو لوگوں نے بھی بھلائی ، عزت اور معاشرے میں مقام حاصل کرنا ہے تو انکو انسانی حقوق کا یقینی تحفظ چاہئے- بدقسمتی سے تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حقوق جنوبی ایشیا میں

جرائم کے متعلق قوانین کی وجہ سے ایل جی بی ٹی آئی کیو لوگوں کو حاصل نہیں-یہ قوانین ہم جنس اور مخنث کو سزا دیتے ہیں اور پولیس کو انکو ڈرانے دھمکانے اور حراست میں لینے کا اختیار عوامی پریشانی کا باعث بننے کی وجہ سے دیتے ہیں-

ایل جی بی ٹی آئی کیو ہونے کی وجہ سے ان میں تفریق کی جاتی ہے- یہ تفریق انکے گھروں،اسکولوں،کالجوں اور کام کرنے کی جگہوں،رہائشگاہوں اور صحتی تحفظ میں کی جاتی ہے-شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں سے بہت ساروں کو ناپسند کیا جاتا ہے اور بعض اوقات نوکری سے اپنی جنسی رجحانات کی وجہ سے نکال دیا جاتا ہے-

مخنث لوگ اپنی ترجیہی صنفی شناخت سے محروم کر دئے جاتے ہیں جس کا اثر بنیادی شناخت کی دستاویز کے اصول پر ہوتا ہے-انکو جسمانی اور جذباتی وقار،جسمانی تشدد،زبردستی تبدیلی کا علاج،بلیک میل اور بھتہ خوری،بےعزتی اور نفرت اکثر پیش آتی ہیں- یہ اپنے تشدد سے نجات کے حق سے محروم ہوتے ہیں اور انکو اپنی سلامتی اور تحفظ کی یقین دہانی پر سمجھوتا کرنا پڑتا ہے-

جو ایل جی بی ٹی آئی کیو لوگ اور ادارے جنسیت،جنسی صحت اور ایچ آئی وی سے متعلق معلومات شائع کرتے ہیں،انکو بندش، تشدد اور گرفتاری کا سامنا کرنا پڑتا ہے-انکو اپنے تقریر اور اظہار کرنے والے حق اور اچھی صحت کے حق سے محروم کردیا جاتا ہے-

**۳-این ایچ آر آئی ان خلاف ورزیوں کا کیسے سامنا کرتا ہے؟**

ایل جی بی ٹی آئی کیو لوگ یا انکے نمائندے این ایچ آر آئی کے پاس انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لیے جاسکتے ہیں-
این ایچ آر آئی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان شکایات پر توجہ دیں اور انکی درستگی اور مادہ کی تحقیقات کریں-

**۴-این ایچ آر آئی کو کون شکایت کرسکتا ہے؟**

اگر کسی ایل جی بی ٹی آئی کیو فرد کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سامنا ہے،تو وہ یا اسکے دوست،خاندان کا کوئی رکن یا کوئی ساتھی این ایچ آر آئی کو شکایت درج کراسکتا ہے- یہ شکایت تحریری طور پر،ٹیلی فون یا ایمیل یا خود جاکر این ایچ آر آئی کے دفتر میں درج کرائی جاسکتی ہے-

کوئی ادارہ ایل جی بی ٹی آئی کیو کی جانب سے بھی شکایت کرسکتا ہے-قومی انسانی حقوق کے اداروں کا طریقہ سادہ رکھا جاتا ہےتاکہ کوئی بھی شخص اداروں تک رسائی وکیل کی مدد کے بغیر حاصل کرسکے-این ایچ آر آئی کے ادارے انسانی حقوق کی تحقیق کرنے کے لیے بااختیار ہیں یہاں تک کہ کوئی خلاف ورزی شکایت کے بغیر بھی انکے علم میں آتی ہے-

**۵-این ایچ آر آئی کو شکایت کیسے کی جاتی ہے؟**

این ایچ آر آئی کو شکایت کرنے کا سادہ طریقہ ہے-یہ شکایات مفت میں کی جاسکتی ہیں-یہاں تک کے کوئی فرد شکایت کرنے پر کچھ رقم خرچ کرتا ہے تو سری لنکا کے این ایچ آر آئی کےپاس اس رقم کو واپس شکایت کنندہ کو لوٹانے کا اختیار ہے-

عمومی طور پر شکایت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی بیان کی گئی ہو بشمول مبینہ خلاف ورزی کرنے والے کا عمل- خلاف ورزی کی شکایت کو جتنی جلدی ممکن ہو درج کرانا چاہئے-کچھ این ایچ آر آئی کے ادارے واقع کے بعد

شکایت درج کرنے کی وقت کی حد مقرر کرتے ہیں-بھارت میں ایک سال کے بعد کی شکایت کا کوئی جواب نہیں دیا جائیگا جبکہ کچھ ممالک میں یہ حد کم و بیش ہے- پاکستان میں تین ماہ کا مثالی وقت ہے-

**۶-شکایت حاصل کرنے پراین ایچ آر آئی کیا کرسکتا ہے؟**

این ایچ آر آئی کے پاس شکایت کی جانچ پڑتال اور کیا واقعی انسانی حقوق کی کونسی خلاف ورزی ہوئی ہے اور کس نے کی ہے کا تعین کرنے کا اختیار ہے-ایسا کرنے کے لیے این ایچ آر آئی کے پاس پوچھ گچھ اور تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہے-

شکایات کی تحقیق کے لیے این ایچ آر آئی کے پاس قانونی عدالت جیسا اختیار ہے- اس کے پاس مندرجہ ذیل اختیارات ہیں

افراد کو بلانا شہادت کے طور پر- اسکے دفتر میں آکر متعلقہ معلومات-
کاغذات اور دفتری ریکارڈ مہیا کرنا اور قسماً شہادت وصول کرنا-

**۷-این ایچ آر آئی سے شکایت کنندہ کو کیا مدد ملتی ہے؟**

اگر کوئی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہو تو این ایچ آر آئی مختلف اقسام کی مدد مہیا کرتا ہے-

یہ مدد گورنمنٹ کو مناسب عمل کی سفارشات میں بھی ہے-ان سفارشات میں شامل مظلوم یا اسکے خاندان کو معاوظے کی ادائیگی اور حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے کا استغاثہ-

این ایچ آر آئی قوانینی عدالت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا حکم نامہ حاصل کرنے کی درخواست دے سکتا ہے- عدالت حکم نامے میں خلاف ورزی کرنے والے کو خلاف ورزی کی اصلاھ یاخلاف ورزی کرنے والے کو مالی جرمانہ دینا شامل ہیں-اگر مظلوم حراست میں ہےاین ایچ آر آئی حراستی ادارے کا دورہ کرسکتا ہےاس بات کی یقین دہانی کے لیے کہ مظلوم کو صحیح طریقے سے رکھا جارہا ہے-

کچھ جگہوں جیسا کہ سری لنکا میں این ایچ آر آئی کے اداروں کو مخالفین میں جھگڑے میں ثالثی اور مفاہمت کے حوصلہ افزائی کی ذمہ داری دی گئی ہے-اور اگر یہ کوششیں ناکام ہوجائیں تو استغاثہ کی سفارش کرئے-

جنوبی ایشیا میں چند این ایچ آر آئی کے اداروں نے ایل جی بی ٹی آئی کیو افراد کی انسانی حقوق کے دعووں کی حمایت کی ہے-یہ ان چیزوں پر مشتمل ہیں:

اگر کسی شخص کو جنسی رجحنات کی وجہ سے نوکری سے نکال دیا ہو تو انکو یقینی طور پر نوکری واپس دلانا-
پولیس کی جانب سے مخنث لوگوں کی ایذا رسائی اور تشدد بند کروانا
جو کالج مخنث لوگوں کو رہائش کے حصول میں تفریق کرے اس کالج کو نوٹس جاری کرے-

**۸-این ایچ آر آئی شکایت کنندہ کی رازداری کا کیسے خیال رکھتی ہے؟**

اکثر این ایچ آر آئی کو شکایت کنندہ کی رازداری رکھنے کی ضرورت نہیں- پھر بھی مشکل حالات میں اپنی شناخت کے اظہار پر پیش آسکتے ہیں-اس صورت شکایت کرنے والے کو این ایچ آر آئی سے اپنی شناخت خفیہ رکھنے کی درخواست کی جاسکتی ہے-

این ایچ آر آئی سے متعلق مذید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کہاں رہتے ہیں اور آن لائن شکایات کیسے درج کرانی ہے

**مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر اور جاننے کے لیے جائیں-**

افغانستان:http://www.aihrc.org.af/

بنگلادیش:http://www.nhrc.org.bd/

بھارت:: http://nhrc.nic.in/

نیپال:http://www.nhrcnepal.org/

پاکستان:http://www.mohr.gov.pk/

سری لنکا:http://hrcsl.lk/